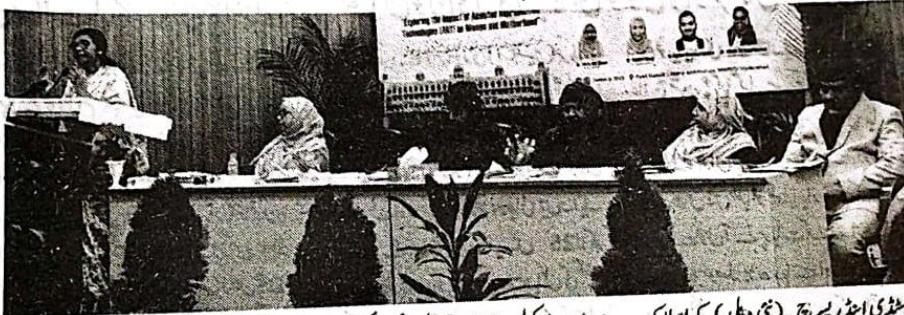


## معاون تولیدی مکنا لو جی کا بے جا استعمال سماج کیلئے نقصاندہ

شعبہ تعلیم نواں، مانو کے زیر انتظام منعقدہ مین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر آنندیتیا محمد اور ڈاکٹر عائشہ علوی کا خطاب



اس مسئلہ پر جو ای شعور کو بیدار کرنے کے لیے  
کوشش ہے۔ سنش فارا ملٹی انڈسٹری سرچ (تی  
وی) کے ڈاکٹر ڈاکٹر محمد رضوان نے بھی  
انکھی اجلاس کو خاطب کیا۔ اور معاون تولیدی  
مکنا لو جی کے ذریعے مشکل میں رہنا ہونے  
 والا حالات کی مفترکشی کی۔ شعبہ تعلیم نواں کی  
معاون تولیدی مکنا لو جی کے بڑھتے استعمال کے  
لیے ہمارے سماج کا پردہ نظام ذمہ دار ہے۔  
جس میں باپچہ میں کے لیے سماج صرف ہوت کو  
روزہ کانفرنس میں ”خواتین اور مادرست پر  
معاون تولیدی مکنا لو جی کے اثرات کی حلشی“  
عنوان سے لکھ اور ہبہون ملک کے اسکالار پر  
حقیقی مطالبہ پیش کریں گے۔

صدارت اسکل برائے سماجی علوم و فنون کی ڈین  
پروفیسر شاہدہ نے کی۔ اپنے صدارتی خطے میں  
انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی مکنا لو جی سے  
سماج کو درجہ بیش میں۔ ان کے مطابق معاون  
تلیدی مکنا لو جی کے استعمال سے سماج کو  
درجہ بیش مسائل کو واجہائی سمجھیہ قرار دیا۔ انہوں  
نے کہا کہ سرکمی کی وجہ سے تمثیلے والے بچوں  
کے لئے ماں کی حاشی ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم  
وہی والی ماں کا پیسے ہی بچوں کو دیکھنے بھی  
نہیں دیا جاتا ہے۔ انہوں نے لہا کہ معاون  
تلیدی مکنا لو جی موجودہ مارکیٹ میں تجارت کا  
اہم ذمہ دار شہزادہ ہے۔ کانفرنس کی تکمیل پروفیسر  
آمنہ حسین نے استعمالی خطاب بیش کیا اور کہا  
کہ شعبہ تعلیم نواں، اس حاس اور وجہہ سماجی  
استعمال کو کی روکنا ممکن ہے۔ اس کا لارس کی  
بستر پر درجہ بیش کانفرنس کا انعقاد کرتے ہوئے

حیدر آباد 6 جنوری (پرس  
نوٹ) معاون تولیدی مکنا لو جی کا بے جا  
استعمال سماج کے لئے تسامعہ میں ہو رہا  
ہے۔ ان خیالات کا انہمار آئی آئی حیدر آبادی  
پروفیسر ڈاکٹر آنندیتیا محمد اور آج  
شعبہ تعلیم نواں اور سنش فارا ملٹی  
انڈسٹری سرچ (تی وی) کے اشتراک سے مولانا  
آزاد محلہ اردو یونیورسٹی میں منعقدہ درود زدہ مین  
الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب کو خاطب کر  
رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی وی ایف کی  
مشروطات لا دلہ جمیلوں کو اولاد کی خوشی دینے  
کے مقدمہ کے لیے شروع ہوئی تھی تاہم یہ طریقہ  
اکاراب دیبا جمیریں ایک بڑی تجارت بن چکی  
ہے۔ ان کے مطابق تولیدی نظام جاہیلی نام  
سے بدل کر مکنا لو جی کی وجہ سے تمثیلہ والے بچوں  
جس میں لوگ اپنی بیوی کے مطابق بھیں کی  
چیخاں کی منسوبہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر  
آنندیتیا محمد اور ہبہون کے بعد پریم مکنا لو جی کی  
وجہ سے اب بچے کے تمثیلے اور نظم اور بھی  
کی ضرورت ہی نہیں رہی ہے۔ ایک اصولوں پر عمل  
خیلے سے جسمی تمارکی کیا جا رہا ہے۔ جبکہ سنش فارا



# معاون تولیدی ٹکنا لو جی کا بے جا استعمال سماج کے لیے نقصان دہ

شعبہ تعلیم نووال، مانو کے زیر انتظام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر آنندیتا محمد اور ڈاکٹر عائشہ علوی کا خطاب



ایک غلیے سے جھین جیار کیا جا رہا ہے۔ اس استعمال کو کسی روکنا ممکن ہے۔ اس پر دو روزہ کا نظر سے کانفرنس کی صدارت اسکول برائے مہکہ سنفرار اسلامی ایڈریس ریسرچ (ئی دلی) کے اسلام پرستی ملکہ ان پائیں۔ سماجی طلب و فتوح کی ڈین، پروفیسر شاہدہ استحق کی گروپ ہے۔ ڈاکٹر عائشہ علوی نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے سماج کو دیکھیں گے۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنا لو جی خواتین کی سخت قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ سروہی کی مدد سے تمدنی و اپنے بچوں کے لئے معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے ہر جتنے استعمال کے لیے ہو گیا ہے جس میں اولگ اپنی مرثی کے مطابق بچوں کی پیشہ کی مضمونہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آنندیتا محمد ارنے مزروعہ کہا کہ جدید طریقے کا راب دنیا بھر میں اپنے بچوں کے لئے نفعی اور یقینی نتیجہ ادا کرنے والی انسان کے مطالعہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے بچوں کے لئے بخوبی اس پر گرام کی کارروائی انجام دی۔ واضح رہے کہ اس دو روزہ کانفرنس میں "خواتین اور مادریت پر معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ موجود ہے۔ کانفرنس کی تجویز پروفیسر آنندیتا محمد ارنے مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ، انہیں نے مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال ملک کے اکارا اپنے حقیقی مقامے میں نہ رکھے۔ مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال، اس حساص اور پتھریہ سماجی سلسلہ کر دیں گے۔

ایک غلیے سے جھین جیار کیا جا رہا ہے۔ اس استعمال کو کسی روکنا ممکن ہے۔ اس پر دو روزہ کا نظر سے کانفرنس کی صدارت اسکول برائے مہکہ سنفرار اسلامی ایڈریس ریسرچ (ئی دلی) کے اسلام پرستی ملکہ ان پائیں۔ سماجی طلب و فتوح کی ڈین، پروفیسر شاہدہ استحق کی گروپ ہے۔ ڈاکٹر عائشہ علوی نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے سماج کو دیکھیں گے۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنا لو جی خواتین کی سخت قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ سروہی کی مدد سے تمدنی و اپنے بچوں کے لئے معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے ہر جتنے استعمال کے لیے ہو گیا ہے جس میں اولگ اپنی مرثی کے مطابق بچوں کی پیشہ کی مضمونہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آنندیتا محمد ارنے مزروعہ کہا کہ جدید طریقے کا راب دنیا بھر میں اپنے بچوں کے لئے نفعی اور یقینی نتیجہ ادا کرنے والی انسان کے مطالعہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے بچوں کے لئے بخوبی اس پر گرام کی کارروائی انجام دی۔ واضح رہے کہ اس دو روزہ کانفرنس میں "خواتین اور مادریت پر معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ موجود ہے۔ کانفرنس کی تجویز پروفیسر آنندیتا محمد ارنے مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ، انہیں نے مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال ملک کے اکارا اپنے حقیقی مقامے میں نہ رکھے۔ مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال، اس حساص اور پتھریہ سماجی سلسلہ کر دیں گے۔

ایک غلیے سے جھین جیار کیا جا رہا ہے۔ اس استعمال کو کسی روکنا ممکن ہے۔ اس پر دو روزہ کا نظر سے کانفرنس کی صدارت اسکول برائے مہکہ سنفرار اسلامی ایڈریس ریسرچ (ئی دلی) کے اسلام پرستی ملکہ ان پائیں۔ سماجی طلب و فتوح کی ڈین، پروفیسر شاہدہ استحق کی گروپ ہے۔ ڈاکٹر عائشہ علوی نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی سے اپنے کلیدی خطاب میں معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے سماج کو دیکھیں گے۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنا لو جی خواتین کی سخت قرار دیں۔ انہوں نے کہا کہ سروہی کی مدد سے تمدنی و اپنے بچوں کے لئے معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے ہر جتنے استعمال کے لیے ہو گیا ہے جس میں اولگ اپنی مرثی کے مطابق بچوں کی پیشہ کی مضمونہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آنندیتا محمد ارنے مزروعہ کہا کہ جدید طریقے کا راب دنیا بھر میں اپنے بچوں کے لئے نفعی اور یقینی نتیجہ ادا کرنے والی انسان کے مطالعہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے بچوں کے لئے بخوبی اس پر گرام کی کارروائی انجام دی۔ واضح رہے کہ اس دو روزہ کانفرنس میں "خواتین اور مادریت پر معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ موجود ہے۔ کانفرنس کی تجویز پروفیسر آنندیتا محمد ارنے مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ، انہیں نے مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال ملک کے اکارا اپنے حقیقی مقامے میں نہ رکھے۔ مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال، اس حساص اور پتھریہ سماجی سلسلہ کر دیں گے۔

17-01-2025



# معاون تولیدی ٹکنا لو جی کا بے جا استعمال سماج کے لیے نقصان دہ

شعبہ تعلیم نووال، مانو کے زیر انتظام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر آنندیتا محمد اور ڈاکٹر عائشہ علوی کا خطاب

کوچنے والی بچوں کو بچنے کی بیس دیا جاتا ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت اسکول برائے مہکہ سنفرار اسلامی ایڈریس ریسرچ (ئی دلی) کے اسلام پرستی ملکہ ان پائیں۔ اس ساس اور پتھریہ سماجی سلسلہ پر دو روزہ کانفرنس کا اختتام کرتے ہوئے اس مسئلہ کی توجیہ بن گئی ہے۔ مذکون طباں پر ملک آوری سے معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال کو کارروائی پر بخوبی دیکھا گیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال کے مطالعہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کا بے جا استعمال کو کرنا ممکن ہے۔ ستر قار اسلامی ایڈریس ریسرچ (ئی دلی) کے اسلام پرستی ملکہ ان پائیں۔ اس کانفرنس میں اپنے کلیدی خطاب میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی سختی کو دیکھیں۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی سختی کو دیکھیں۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنا لو جی کی مضمونہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آنندیتا محمد ارنے مزروعہ کہا کہ جدید طریقے کا راب دنیا بھر میں اپنے بچوں کے لئے نفعی اور یقینی نتیجہ ادا کرنے والی انسان کے مطالعہ معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے استعمال سے بچوں کے لئے بخوبی اس پر گرام کی کارروائی انجام دی۔ واضح رہے کہ اس دو روزہ کانفرنس میں "خواتین اور مادریت پر معاون تولیدی ٹکنا لو جی کے اثرات کی مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ موجود ہے۔ کانفرنس کی تجویز پروفیسر آنندیتا محمد ارنے مارکت میں تجارت کا اہم ذریعہ، انہیں نے مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال ملک کے اکارا اپنے حقیقی مقامے میں نہ رکھے۔ مذکون طباب بیٹھ کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نووال، اس حساص اور پتھریہ سماجی سلسلہ کر دیں گے۔

## معاون تولیدی ٹکنالوچی کا بے جا استعمال سماج کے لیے نقصاندہ شعبہ تعلیم نساں، مانو کے زیر انتظام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر مقررین کا خطاب

کانفرنس کی صدارت اسکول برائے سماجی علوم و فنون کی ڈین، پروفیسر شاہدہ نے کہا۔ اپنے صدارتی خطبے میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنالوچی کا بے جا استعمال سماج کے لئے نقصاندہ ثابت ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آئی آئی نے معاون تولیدی ٹکنالوچی کے مطابق معاون تولیدی ٹکنالوچی خواتین کی کی وجہ سے اب بچے کے جنم کے لئے نطفہ اور بیشے کی ضرورت ہی نہیں رہی بلکہ انسان کے ایک خلیے سے جتنی تیار کیا جا رہا ہے۔ جبکہ سفر فارغ اسلامی ایڈریسرچ (تحی دلی) کے اشتراک سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کی اسلامک پرسیکٹیو ان بائیو اسٹھک کی گروپ ہمیڈ، ڈاکٹر عائشہ علوی نے اپنے کلیدی خطاب میں باچھے پن کے لیے سماج صرف عورت کو میں معاون تولیدی ٹکنالوچی کے استعمال ہی ذمہ دار تھہرا تا ہے۔ کانفرنس کی کو اولاد کی خوشی دینے کے مقصد کے سے سماج کو درپیش مسائل کو اپنائی سمجھدہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سروگتی کی مدد سے جنم یہ شروع ہوئی تھی تاہم یہ طریقہ کاراب دنیا بھر میں ایک بڑی تجارت بن چکی ہے۔ ان میں باچھے کے لئے ماں کی تلاش ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم دینے والی ماں کو اپنے ہی کانفرنس کا انعقاد کرتے ہوئے اس مسئلہ پر عوامی شعور کو بیدار کرنے کیلئے کوشش ہے۔ اس پر کیفیت بھی نہیں دیا جاتا ہے۔ اس

بدل کر ٹکنالوچی سسٹم میں تبدیل ہو گیا ہے جس میں لوگ اپنی مرثی کے مطابق بچوں کی استعمال سماج کے لئے نقصاندہ ثابت ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر عائشہ کی منصبہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آندریا مددیا مجدار نے ہی جنم کے لئے نطفہ اور کیا۔ وہ آج شعبہ تعلیم نساں مانو اور سفر فارغ اسلامی ایڈریسرچ (تحی دلی) کے اشتراک سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں افتتاحی تقریب کو مجاہد کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی وی ایف کی شروعات لا ولد میں معاون تولیدی ٹکنالوچی کے استعمال جوڑوں کو اولاد کی خوشی دینے کے مقصد کے سے سماج کو درپیش مسائل کو اپنائی سمجھدہ قرار دیا۔ اپنے ایک بڑی تجارت بن چکی ہے۔ اس میں باچھے کے لئے ماں کی تلاش ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم دینے والی ماں کو اپنے ہی کو اولاد کی خوشی دینے کے مقصد کے سے سماج کو درپیش مسائل کو اپنائی سمجھدہ قرار دیا۔ اپنے ایک بڑی تجارت بن چکی ہے۔ اس میں باچھے کے لئے ماں کی تلاش ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم دینے والی ماں کو اپنے ہی

Urdu Action, 17-01-2005

## معاون تولیدی ٹکنالوچی کا بے جا استعمال سماج کے لیے نقصاندہ

شعبہ تعلیم نساں، مانو کے زیر انتظام منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس سے پروفیسر آندریا مددیا اور ڈاکٹر عائشہ علوی کا خطاب

ذین، پروفیسر شاہدہ نے کہا۔ اپنے صدارتی خطبے میں انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنالوچی سے سماج کو درپیش ہے۔ ان کے مطابق معاون تولیدی ٹکنالوچی خواتین کی سخت پر بھی مضر اثرات ڈال رہی ہے۔ پروفیسر شاہدہ کے مطابق معاون تولیدی ٹکنالوچی کے بڑے استعمال کے لیے ہمارے سماج کا پرداز نظام ذمہ دار ہے۔ جس کی وجہ سے اب بچے کے جنم کے لیے سماج صرف عورت کو ہی ذمہ دار تھہرا تا ہے۔

کانفرنس کی کوئی پروفیسر آندریا مددی نے انتقادی خطاب پیش کیا اور کہا کہ شعبہ تعلیم نساں، اس حساص اور تیجیدہ تماجی مسئلہ پر درپیش کا انقلاب کرتے ہوئے اس مسئلہ پر خوبی شوگر کو بیدار کرنے کے لیے کوشش ہے۔ سفر فارغ اسلامی ایڈریسرچ (تحی دلی) کے ڈاکٹر داؤزہ میں معاون تولیدی ٹکنالوچی کے استعمال سے محمد رشوان نے بھی انتقادی اجلاس کو مجاہد کیا۔ اور سماج کو درپیش مسائل کو اپنائی سمجھدہ ترقی دیا۔ انہوں نے معاون تولیدی ٹکنالوچی کے ذریعے میں مستقبل میں روما ہونے والے حالات کی مختاری کی۔ شعبہ تعلیم نساں کی صدر ڈاکٹر شبانہ کیسر نے بطور کوئی اس پروگرام کی ہی بچوں کو دیکھنے کی بھی نہیں دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاون تولیدی ٹکنالوچی موجودہ مارکٹ میں تجارت کا تم اسی طریقہ تجارت ہے۔ ان کے مطابق تو لیدی ٹکنالوچی میں موجودہ کا نیا نظام جیاتی نظام سے بدل کر ٹکنالوچی سسٹم میں تبدیل ہو گی۔ تو لیدی ٹکنالوچی کے مطابق بچوں کی بیباہی کی منصبہ بندی کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر آندریا مددی اس کا نافرمانی کی صدارت اسکول برائے سماجی علوم و فنون کی



ہے۔ جیدر آباد 6 جنوری (پریس نوت) معاون تولیدی ٹکنالوچی کا بے جا استعمال سماج کے لئے نقصاندہ ثابت ہو رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار آئی آئی نے ہیدر آباد پروفیسر آندریا مددیا مجدار نے کہا کہ جنم کے لئے نطفہ اور کیا۔ وہ آج شعبہ تعلیم نساں مانو اور سفر فارغ اسلامی ایڈریسرچ (تحی دلی) کے اشتراک سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں افتتاحی تقریب کو مجاہد کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی وی ایف کی شروعات لا ولد جوڑوں کو اولاد کی خوشی دینے کے مقصد کے لیے شروع ہوئی تھی تاہم یہ طریقہ کاراب دنیا بھر میں ایک بڑی تجارت بن چکی ہے۔ اس میں باچھے کے لئے ماں کی تلاش ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم دینے والی ماں کو اپنے ہی شروع ہوئی تھی تاہم یہ طریقہ کاراب دنیا بھر میں ایک بڑی تجارت بن چکی ہے۔ اس میں باچھے کے لئے ماں کی تلاش ایک مسئلہ ہے جبکہ جنم دینے والی ماں کو اپنے ہی